الا بذکر اللہ تطمئن القلوب

دوازدہ تسبیح (بارہ تسبیح) کا طریقہ

اور ذکر کیلئے

محبتِ الٰہی میں ڈوبے ہوئے منتخب اشعار

منجانب

مولانا محمد ایاز النعامی گوا صاحب

خلیفۂ مجاز

حضرت مولانا شاہ سید بلال الحسینی صاحب تھانوی دامت برکاتہم

حضرت مولانا شاہ منیر احمد صاحب کالینا ممبئی دامت برکاتہم

www.islahedill.com

بارہ تسبیح

(الف) ذکر نفی و اثبات لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ۲۰۰ مرتبہ

(ب) ذکر اثبات مجرد اِلَّا اللّٰهُ ۴۰۰ مرتبہ

(ج) ذکر اسم ذات (دو ضربی) اَللّٰهُ اللّٰهُ ۶۰۰ مرتبہ

(د) ذکر اسم ذات (ایک ضربی) اَللّٰهُ ۱۰۰ مرتبہ

نوٹ: یہ کل تیرہ سو مرتبہ ہوتے ہیں، لیکن عرف میں بارہ تسبیح کہلاتے ہیں۔

ذکر کا طریقہ

روزانہ کسی وقت (بہتر تہجد کا وقت ہے) یکسوئی کے ساتھ چار زانو قبلہ رخ بیٹھ کر دھیان جمانے کیلئے تین یا سات بار۔

اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِیْ عَنْ غَیْرِكَ وَنَوِّرْ قَلْبِیْ
بِنُوْرِ مَعْرِفَتِكَ اَبَدًا یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ ○

ترجمہ: اے اللہ میرے دل کو غیر سے پاک فرما دیجئے اور اپنے نورِ معرفت سے میرے قلب کو منور فرما دیجئے۔

پھرایک مرتبہ تیسرا کلمہ

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ O

پھرایک مرتبہ درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ

عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَكْتَ

عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ O

پھر روتی ہوئی آنکھوں کے ساتھ ۷ مرتبہ استغفار

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ O

★★★★★

ذکر نفی و اثبات

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ۲۰۰ مرتبہ

اس کا طریقہ یہ ہے کہ سر کو دل کی طرف جھکائیں، جو بائیں پسلی کے پاس ہے، اور لَآ کو دل سے کھینچتے ہوئے سیدھے منڈھے تک لے آئیں، اور اِلٰہَ کہتے ہوئے سر کو پیچھے کی طرف جھٹک دیں، (مطلب یہ کہ اللہ کے غیر کو میں نے دل سے نکال کر پیچھے پھینک دیا) پھر قوت کے ساتھ اِلَّا اللّٰہُ کی ضرب دل پر لگائیں (یعنی ایک اللہ کو میں نے دل میں بسالیا)۔

ہر دسویں مرتبہ پورا کلمہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ پڑھ لیں۔

ان کلمات کو تین مرتبہ عروج و نزول کے ساتھ کہیں۔

لَا مَعْبُوْدَ اِلَّا اللّٰہُ

لَا مَطْلُوْبَ اِلَّا اللّٰہُ

لَا مَوْجُوْدَ اِلَّا اللّٰہُ

ذکر اثبات مجرد اِلَّا اللّٰہُ ۴۰۰ مرتبہ

اس کا طریقہ یہ ہے کہ گردن کو سیدھے منڈھے کی طرف سے لائیں اور قوت کے ساتھ دل پر اِلَّا اللّٰہُ کی ضرب لگائیں۔

ذکر اسم ذات (دو ضربی) اللّٰہُ اللّٰہ ۶۰۰ مرتبہ

اس کا طریقہ یہ ہے کہ اَللّٰہُ اَللّٰہ کی دونوں ضربیں دل پر لگانا ہے، یہ اَللّٰہُ اَللّٰہ کہنا ایک مرتبہ سمجھا جائے گا، اس طرح ۶۰۰ مرتبہ کرنا ہے، خیال رہے پہلے اَللّٰہُ کے ہاء کو ضمہ (پیش) کے ساتھ اللّٰہُ پڑھنا ہے، اور دوسرے اَللّٰہ کے ہاء کو ساکن کے ساتھ یعنی اَللّٰہ۔

طاق عدد میں چند مرتبہ عروج و نزول کے ساتھ ترجمہ کے تصور کے ساتھ ان کلمات کو اللہ تعالیٰ کی محبت و خوف کے جذبات کے ساتھ اس طرح پڑھیں کہ آنکھیں اشک بار ہو جائیں۔

اَللّٰہُ حَاضِرِیْ (اللہ حاضر ہے)

اَللّٰہُ نَاظِرِیْ (اللہ مجھے دیکھ رہا ہے)

اَللّٰہُ مَعِیْ (اللہ میرے ساتھ ہے)

ذکر اسم ذات (ایک ضربی) اَللّٰہ ۱۰۰ ر مرتبہ

اس کا طریقہ یہ ہے کہ لفظِ اَللّٰہ کی ضرب دل پر دمادم لگانا ہے۔ پھر اخیر میں استغفار ۱۱ ر مرتبہ اور درود شریف ۱۱ ر مرتبہ پڑھ کر اپنی ظاہری و باطنی اصلاح کے لئے خوب اللہ تعالیٰ سے گڑگڑا کر دعاء مانگیں۔

★★★★★

محبتِ الٰہی میں

ڈوبے ہوئے

منتخب اشعار

مجھ کو سراپا ذکر بنا دے ذکر ترا اے میرے خدا
نکلے میرے ہر بن مُو سے ذکر ترا اے میرے خدا
اب تو کبھی چھوڑے بھی نہ چھوٹے ذکر ترا اے میرے خدا
حلق سے نکلے سانس کے بدلے ذکر ترا اے میرے خدا
اب تو رہے بس تا دم آخر وردِ زباں اے میرے اللہ
لا الٰہ الا اللہ ، لا الٰہ الا اللہ

یاد میں تیری سب کو بھلا دوں کوئی نہ مجھ کو یاد رہے
تجھ پر سب گھر بار لٹا دوں خانۂ دل آباد رہے
سب خوشیوں کو آگ لگا دوں غم سے ترے دلشاد رہے
سب کو نظر سے اپنی گرا دوں تجھ سے فقط فریاد رہے
اب تو رہے بس تا دم آخر وردِ زباں اے میرے اللہ
لا الٰہ الا اللہ ، لا الٰہ الا اللہ

یار رہے یا رب تو میرا اور میں تیرا یار رہوں
مجھ کو فقط تجھ سے محبت، خلق سے میں بیزار رہوں
ہر دم ذکر و فکر میں تیرے مست رہوں سرشار رہوں
ہوش رہے نہ مجھ کو کسی کا تیرا مگر ہشیار رہوں
اب تو رہے بس تا دم آخر وردِ زباں اے میرے اللہ
لا الٰہ الا اللہ ، لا الٰہ الا اللہ

اب عشق میں ان کی خاطر ہم آنکھوں سے لہو برسائیں گے
جب دل سے اُنہیں ہم چاہیں گے وہ خود ہی کرم فرمائیں گے
جائیں گی کبھی آہیں دل کی بالائے فلک تا عرش بریں
یہ درد و محبت کے نالے کچھ رنگ تو اپنا لائیں گے

★★★★★

تیری اک نگاہ کی بات ہے
میری زندگی کا سوال ہے
مجھے اپنی پستی کی شرم ہے
تیری رفعتوں کا خیال ہے
مگر اپنے دل کو کیا کروں؟
اسے پھر بھی شوق وصال ہے

★★★★★

میرا عشق بھی تو میرا یار بھی تو
میرا دین بھی تو ایمان بھی تو
میرا جسم بھی تو میری روح بھی تو
میرا قلب بھی تو میری جان بھی تو
میرا ذکر بھی تو میرا فکر بھی تو
میرا ذوق بھی تو وجدان بھی تو

★★★★★

درد سے، یادوں سے، اشکوں سے شناسائی ہے
کتنا آباد مرا گوشۂ تنہائی ہے
ہاتھ نیکی سے تہی، سر پر گناہوں کے پہاڑ
سب سہی، دل مگر اک تیرا ہی شیدائی ہے
پھونک کر ساری تمناؤں کے دفتر، یہ دل
اب تو بس تیری تمنّا کا تمنائی ہے
ان کا دیدار تقیؔ کیسا قیامت ہوگا
جب فقط انکے تصور میں یہ رعنائی ہے

★★★★★

یہاں تک جذب کرلوں کاش تیرے حسن کامل کو
تجھی کو سب پکار اٹھیں گذر جاؤں جدھر سے میں

★★★★★

اب اور ہی کچھ ہے میرے دن رات کا عالم
فرقت میں بھی ہے دن رات ملاقات کا عالم

★★★★★

★★★★★

اللّٰہ اللّٰہ کیسا پیارا نام ہے
عاشقوں کا مینا اور جام ہے
اللّٰہ اللّٰہ ایں چہ شیرین است و نام
شیر و شکّر می شَوَد جانم تمام
نعرۂ مستانہ خوش می آیدم
تا اَبد جاناں چُنی می بایدم
آہ را جُز آسماں ہمدم نہ بُوَد
راگ را غیرِ خدا مَحرَم نہ بُوَد
اے خدا ایں بندہ را رسوا مَکُن
گر بدَم من سرِ من پیدا مَکُن
اپنے ملنے کا پتہ کوئی نشاں
تو بتا دے مجھکو اے ربِ جہاں
نام لیتے ہی نشہ سا چھا گیا
ذِکر میں تاثیرِ دَورِ جام ہے

★★★★★

ہر تمنا دِل سے رخصت ہوگئی
اب تو آجا اب تو خَلوت ہوگئی
کیا نظر مجھ پر نہ ڈالی جائے گی
کیا میری فریاد خالی جائے گی

★★★★★

تو کب کسی طالب کو سراپا نظر آیا
دیکھا اسے اتنا جسے جتنا نظر آیا
ہوئی بند جب آنکھیں تو میری کھل گئی آنکھیں
کیا تم سے کہوں پھر مجھے کیا کیا نظر آیا
جب مہر نمایاں ہوا سب چھپ گئے تارے
تو مجھ کو بھری بزم میں تنہا نظر آیا

★★★★★

نہیں سمجھا کوئی اس درد کو یہ درد کیسا ہے
دواؤں سے شفا ہرگز نہیں ہرگز نہیں میری
نہ دن میں چین ملتا ہے نہ شب میں نیند آتی ہے
تصور میں وہ رہتے ہیں نگاہیں ہوں کہیں میری
ہوا دیوانہ جب سے آپ کا خلوت میں رہتا ہوں
کسی سے بات کرنے کی کوئی خواہش نہیں میری

تیرے ذکر کے برابر مزے کی شئی اے خدا نہیں
مزے کی چیزیں ہیں گو ہزاروں کسی میں ایسا مزا نہیں

★★★★★

عشق نے بخشی ہے یہ سوغات مسلسل
تیرا ذکر ہمیشہ تیری بات مسلسل
میں محبت میں اس مقام پہ ہوں جہاں
میری ذات میں رہتی ہے تیری ذات مسلسل

★★★★★

خدایا مجھ پہ کرم کر بڑے عذاب میں ہوں
کہ تیرے سامنے بیٹھا ہوں اور حجاب میں ہوں

★★★★★

کہہ رہا ہوں اے خدائے دو جہاں
کس طرح سے میں تجھے پاؤں کہاں
بن تیرے دل کو سکوں ملتا نہیں
پر مجھے تیرا پتہ ملتا نہیں
کیا نظر نہ مجھ پہ ڈالی جائے گی
کیا میری فریاد خالی جائے گی
اپنے ملنے کا بتا کوئی نشاں
تو بتا دے مجھ کو اے رب جہاں

★★★★★

کس کام کا وہ دل ہے جس دل میں تو نہ ہو
بس نام کا وہ گل ہے جس گل میں بو نہ ہو
حجروں میں لاکھ بیٹھئے خلوت مگر کہاں
جب تک کہ جان و دل میں بسا تو ہی تو نہ ہو

★★★★★

ہو عمر کی درازی اگر میرے اختیار میں
صدیاں گزار دوں تیرے ذوق دیدار میں

★★★★★

اس طرح ہے ان کی یاد دل میں اثر کئے ہوئے
سب سے بنا کر بے خبر سب کو خبر کئے ہوئے
بے خود کیئے دیتے ہیں اندازِ حجابانہ
آ دل میں تجھے رکھ لوں اے جلوۂ جانانہ
کیوں آنکھ مِلائی تھی کیوں آگ لگائی تھی
اب رخ کو چھپا بیٹھے کر کے مجھے دیوانہ
دنیا میں مجھے تُو نے گر اپنا بنایا ہے
محشر میں بھی کہہ دینا یہ ہے میرا دیوانہ

★★★★★

★★★★★

آپ ہی ہیں مقصود ہمارے
دل کے اجالے آنکھ کے تارے
آپ پہ میری جان ہو قرباں
آپ ہیں مجھ کو جان سے پیارے
کس کو خبر ہے کون بتائے
آنکھوں نے دیکھے جو نظارے
ان کا سہارا ہی ہے سہارا
اور غلط ہیں سارے سہارے

★★★★★

میں ڈھونڈ رہا ہوں تجھ کو محبوب تو کہاں ہے
اک قلبِ شکستہ تیری خاطر لئے ہوئے

★★★★★

کبھی لفظ بھول جاؤں کبھی بات بھول جاؤں
تجھے اس قدر میں چاہوں کہ خود کو بھول جاؤں

★★★★★

★ ★ ★ ★ ★

میرا دل مچل رہا ہے تیری یاد میں الٰہی
تیرے نام نے تو دل میں اک آگ ہے لگائی
تیرا در تو تیرا در ہے تیرے در کے اک گدا نے
دنیائے دوں کی عظمت میرے دل سے ہے مٹائی
تیرے حسن پہ میں قرباں تیری نیم سے نگاہ نے
میرے اجڑے دل کی بستی اک پل میں ہے بسائی
میں تیری نوازشوں پر حیراں ہو رہی ہوں
قاری نے مجھ کو سورۃ الرحمٰن ہے سنائی
میری زندگی کا حاصل تیری یاد بن گئی ہے
تیرے وصل کی تمنا میرے دل میں ہے سمائی
تیرے عاشقوں میں جینا تیرے سنگ در پہ مرنا
میں یہی سمجھ رہا ہوں تیرے در کی ہے رسائی
مجھے درد دل ملا ہے سن لو اے دنیا والو
میں فقیر بے نوا ہوں مجھے مل گئی ہے شاہی

★ ★ ★ ★ ★

★★★★★

دردِ دل شکر ہے مستقل ہو گیا
اب تو شاید مرا دل بھی دل ہو گیا
لذت زیست ہی خاک میں مل گئی
عشق جب سے مرا مضمحل ہو گیا
ان کی نظروں کی برکت ذرا دیکھئے
سوزِ دل ہی مرا سازِ دل ہو گیا
پہلے احمد مجھے دردِ الفت ملا
رفتہ رفتہ وہی دردِ دل ہو گیا

★★★★★

ہمیشہ ان دعاؤں کا اہتمام کریں

پیارے اللہ معاف کر دیجئے۔

پیارے اللہ مجھے ایسا بنا دیجئے کہ میں آپ کو پسند آ جاؤں۔

(اگر اللہ کو پسند آ جائے تو بیڑا پار ہے)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ (سورۂ ابراہیم)

شجرۂ طیبہ

چشتیہ **امدادیہ** **اشرفیہ**

(۱) سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم
(۲) سیدنا علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ
(۳) سیدنا حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ
(۴) سیدنا عبد الواحد ابن زید رحمۃ اللہ علیہ
(۵) سیدنا فضیل ابن عیاض تمیمی رحمۃ اللہ علیہ
(۶) سیدنا ابراہیم بن ادھم رحمۃ اللہ علیہ
(۷) سیدنا ابوحذیفہ مرعشی بلخی رحمۃ اللہ علیہ
(۸) سیدنا امین الدین بوھبیرہ بصری رحمۃ اللہ علیہ
(۹) سیدنا ممشاد علوی دینوری رحمۃ اللہ علیہ
(۱۰) سیدنا ابی اسحاق شامی چشتی رحمۃ اللہ علیہ
(۱۱) سیدنا ابی احمد ابدالی چشتی رحمۃ اللہ علیہ
(۱۲) سیدنا ابو محمد بن ابی احمد چشتی رحمۃ اللہ علیہ
(۱۳) سیدنا ابی یوسف چشتی رحمۃ اللہ علیہ
(۱۴) سیدنا مودود اشرف چشتی رحمۃ اللہ علیہ
(۱۵) سیدنا شریف زندانی رحمۃ اللہ علیہ
(۱۶) سیدنا خواجہ عثمان ھارونی رحمۃ اللہ علیہ
(۱۷) سیدنا معین الدین چشتی اجمیری سنجری رحمۃ اللہ علیہ
(۱۸) سیدنا قطب الدین بختیار کاکی اودھی رحمۃ اللہ علیہ
(۱۹) سیدنا فرید الدین شکر گنج اجودھی رحمۃ اللہ علیہ
(۲۰) سیدنا علاؤ الدین صابر رحمۃ اللہ علیہ
(۲۱) سیدنا شمس الدین ترک پانی پتی رحمۃ اللہ علیہ
(۲۲) سیدنا جلال الدین پانی پتی رحمۃ اللہ علیہ
(۲۳) سیدنا جلال الدین پانی پتی رحمۃ اللہ علیہ
(۲۴) سیدنا احمد عارف ردولوی رحمۃ اللہ علیہ
(۲۵) سیدنا عارف بن احمد ردولوی رحمۃ اللہ علیہ
(۲۶) سیدنا عبد القدوس گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ
(۲۷) سیدنا جلال الدین بلخی تھانیسری رحمۃ اللہ علیہ
(۲۸) سیدنا خواجہ نظام الدین بلخی رحمۃ اللہ علیہ
(۲۹) سیدنا ابو سعید نعمانی گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ
(۳۰) سیدنا محب اللہ الہ آبادی رحمۃ اللہ علیہ
(۳۱) سیدنا شاہ محمدی اکبر آبادی رحمۃ اللہ علیہ
(۳۲) سیدنا شاہ محمد مکی رحمۃ اللہ علیہ
(۳۳) سیدنا عضد الدین امروہی رحمۃ اللہ علیہ
(۳۴) سیدنا عبد الہادی امروہی رحمۃ اللہ علیہ
(۳۵) سیدنا عبد الباری امروہی رحمۃ اللہ علیہ
(۳۶) سیدنا عبد الرحیم شہید رحمۃ اللہ علیہ
(۳۷) سیدنا نور محمد جھنجھانوی رحمۃ اللہ علیہ
(۳۸) سیدنا امداد اللہ مہاجر مکی رحمۃ اللہ علیہ
(۳۹) سیدنا محمد اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ
(۴۰) سیدنا حضرت مولانا شاہ ابرارالحق صاحب ہردوئی رحمۃ اللہ علیہ

(۴۱) سراج الملت حضرت مولانا شاہ سید بلال حسین صاحب تھانوی دامت برکاتہم

(۴۲) حضرت مولانا محمد ایاز صاحب النعمانی گوا دامت برکاتہم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ (سورۂ ابراہیم)

شجرۂ طیبہ

چشتیہ امدادیہ اشرفیہ

(۱) سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم
(۲) سیدنا علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ
(۳) سیدنا حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ
(۴) سیدنا عبد الواحد ابن زید رحمۃ اللہ علیہ
(۵) سیدنا فضیل ابن عیاض تمیمی رحمۃ اللہ علیہ
(۶) سیدنا ابراہیم بن ادھم رحمۃ اللہ علیہ
(۷) سیدنا ابوحذیفہ مرعشی بلخی رحمۃ اللہ علیہ
(۸) سیدنا امین الدین بوھبیرہ بصری رحمۃ اللہ علیہ
(۹) سیدنا ممشاد علوی دینوری رحمۃ اللہ علیہ
(۱۰) سیدنا ابی اسحاق شامی چشتی رحمۃ اللہ علیہ
(۱۱) سیدنا ابی احمد ابدالی چشتی رحمۃ اللہ علیہ
(۱۲) سیدنا ابو محمد بن ابی احمد چشتی رحمۃ اللہ علیہ
(۱۳) سیدنا ابی یوسف چشتی رحمۃ اللہ علیہ
(۱۴) سیدنا مودود اشرف چشتی رحمۃ اللہ علیہ
(۱۵) سیدنا شریف زندانی رحمۃ اللہ علیہ
(۱۶) سیدنا خواجہ عثمان ھارونی رحمۃ اللہ علیہ
(۱۷) سیدنا معین الدین چشتی اجمیری سنجری رحمۃ اللہ علیہ
(۱۸) سیدنا قطب الدین بختیار کاکی اودھی رحمۃ اللہ علیہ
(۱۹) سیدنا فرید الدین شکر گنج اجودھی رحمۃ اللہ علیہ
(۲۰) سیدنا علاؤ الدین صابر رحمۃ اللہ علیہ
(۲۱) سیدنا شمس الدین ترک پانی پتی رحمۃ اللہ علیہ
(۲۲) سیدنا جلال الدین پانی پتی رحمۃ اللہ علیہ
(۲۳) سیدنا جلال الدین پانی پتی رحمۃ اللہ علیہ
(۲۴) سیدنا احمد عارف ردولوی رحمۃ اللہ علیہ
(۲۵) سیدنا عارف بن احمد ردولوی رحمۃ اللہ علیہ
(۲۶) سیدنا عبد القدوس گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ
(۲۷) سیدنا جلال الدین بلخی تھانیسری رحمۃ اللہ علیہ
(۲۸) سیدنا خواجہ نظام الدین بلخی رحمۃ اللہ علیہ
(۲۹) سیدنا ابو سعید نعمانی گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ
(۳۰) سیدنا محب اللہ الہ آبادی رحمۃ اللہ علیہ
(۳۱) سیدنا شاہ محمدی اکبر آبادی رحمۃ اللہ علیہ
(۳۲) سیدنا شاہ محمد مکی رحمۃ اللہ علیہ
(۳۳) سیدنا عضد الدین امروہی رحمۃ اللہ علیہ
(۳۴) سیدنا عبد الہادی امروہی رحمۃ اللہ علیہ
(۳۵) سیدنا عبد الباری امروہی رحمۃ اللہ علیہ
(۳۶) سیدنا عبد الرحیم شہید رحمۃ اللہ علیہ
(۳۷) سیدنا نور محمد جھنجھانوی رحمۃ اللہ علیہ
(۳۸) سیدنا امداد اللہ مہاجر مکی رحمۃ اللہ علیہ
(۳۹) سیدنا محمد اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ
(۴۰) سیدنا مولانا شاہ وصی اللہ الہ باد رحمۃ اللہ علیہ

(۴۱) مولانا عبدالحلیم جونپوری رحمۃ اللہ علیہ

(۴۲) حضرت مولانا شاہ منیر احمد صاحب کالینا ممبئی دامت برکاتہم

(۴۳) حضرت مولانا محمد ایاز صاحب النعمانی گوا دامت برکاتہم

دیگر کتابیں

(1) ایک عظیم داعی حضرت قطب الدین ملاؒ
(2) نیک بننے کا نسخہ
(3) اپریل فول کی نحوست
(4) مشاغل شب و روز
(5) رمضان المبارک کیسے گزاریں؟
(6) حفاظت کیلئے منتخب اعمال
(7) نور کی کرنیں (زیر طبع)
(8) ارشادات سراج الملت (زیر طبع)
(9) مبتدی طلباء کیلئے ترکیب نحوی کے مختصر رہنما اصول
(10) منتخب مسنون دعائیں (اردو/رومن)
(11) اکابر تبلیغ کی نظر میں ذکر اور اہلِ ذکر کی اہمیت (زیر طبع)
(12) اسباق سلاسل اربعہ (زیر طبع)

اصلاحی پرچے

(1) چالیس روزہ تربیتی جائزہ
(2) بدنظری سے کیسے بچیں؟
(3) مراقبہ موت
(4) معمولات یومیہ
(5) نماز فجر کیلئے اٹھنے کی تدابیر
(6) ختم خواجگان
(7) چند باتیں تہذیب واخلاق کی۔
(8) حاملہ خواتین کیلئے چند اعمال
(9) حضرت تھانویؒ کی چالیس نصیحتیں
(10) ایک گناہ میں دس خرابیاں
(11) حصول علم کے آداب
(12) زبان کے بیس گناہ
(14) نصیحت (خواجہ فضل علی قریشی رحمۃ اللہ علیہ)
(15) سوشل میڈیا کے استعمال میں گناہوں سے بچیں
(16) سلام کا صحیح طریقہ
(17) سمارٹ فون سے حتی الامکان بچیں
(18) میسج بھیجنے سے متعلق ضروری ہدایات
(19) محفل میں بیٹھ کر موبائل میں مصروف رہنے کی بری عادت
(20) عشرۂ ذی الحجہ سے فائدہ اٹھانے کا آسان دستور العمل
(21) نصائح عالیہ برائے اساتذۂ کرام

MOULANA MUHAMMAD AYAZ INAMI (Goa)

+91 9113274634

muhammadayyazinami@gmail.com

www.islahedill.com

ناشر

مجلس اشاعۃ السنۃ ماپسا گوا